صحیح بخاری

امیرالمؤمنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ و تشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

قال قال رسول اللہ ﷺ انما الاعمال بالنیات

مَا اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

صحیح بخاری

جلد چہارم

امیر المومنین فی الحدیث سید الفقہاء

حضرت الامام ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ وتشریح

حضرت مولانا محمد داؤد راز رحمۃ اللہ علیہ

نظر ثانی

حضرت العلام مولانا عبدالسلام بستوی رحمۃ اللہ · حضرت العلام مولانا ابو محمد عبدالجبار سلفی رحمۃ اللہ

مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

نام کتاب : صحیح بخاری شریف

مترجم : حضرت مولانا علامہ محمد داؤد راز رحمہ اللہ

ناشر : مرکزی جمعیت اہل حدیث ہند

سن اشاعت : ۲۰۰۴ء

تعداد اشاعت : ۱۰۰۰

قیمت :

ملنے کے پتے

۱۔مکتبہ ترجمان ۴۱۱۶، اردو بازار، جامع مسجد، دہلی۔۱۱۰۰۰۶

۲۔مکتبہ سلفیہ، جامعہ سلفیہ بنارس، ریوری تالاب، وارانسی

۳۔مکتبہ نوائے اسلام ۱۱۶۴ اے، چاہ رہٹ جامع مسجد، دہلی

۴۔مکتبہ مسلم، جمعیت منزل، بربرشاہ سری نگر، کشمیر

۵۔حدیث پبلیکیشن، چارمینار مسجد روڈ، بنگلور۔۵۶۰۰۵۱

۶۔مکتبہ نعیمیہ، صدر بازار مئوناتھ بھنجن، یوپی

بھی ناپسند کرتا ہوں اور تیری درگاہ میں معذرت کرتا ہوں کہ میں ان بھاگنے والوں میں سے نہیں ہوں۔ یہ کہہ کر انہوں نے کفار پر حملہ کیا اور کتنوں کو جہنم رسید کرتے ہوئے آخر جام شہادت پی لیا۔ بھاگنے والوں سے وہ لوگ مراد ہیں جن کو جنگ احد میں ایک درے کی حفاظت پر مامور کیا گیا تھا اور بتاکید کہہ دیا گیا تھا کہ تا اذن ہرگز درہ نہ چھوڑیں مگر انہوں نے شروع میں مسلمانوں کی فتح دیکھی تو درہ خالی چھوڑ دیا اور جس میں سے کفار قریش نے دوبارہ وار کیا اور میدان احد کا نقشہ ہی بدل گیا' جنگ احد اسلامی تاریخ کا ایک بہت ہی دردناک معرکہ ہے جس میں ستر مسلمان شہید ہوئے اور اسلام کو بڑا زبردست نقصان پہنچا۔ میدان احد میں گنج شہیدان ان ہی شہدائے احد کا یادگاری قبرستان ہے جزاهم الله جزا حسنا

بہار اب جو دنیا میں آئی ہوئی ہے یہ سب پود اسی کی لگائی ہوئی ہے

٢٨٠٧- حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح. وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ قَالَ: حَدَّثَنِي أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ أُرَاهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ: ((نَسَخْتُ الصُّحُفَ فِي الْمَصَاحِفِ فَفَقَدْتُ آيَةً مِنْ سُورَةِ الأَحْزَابِ كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقْرَأُ بِهَا فَلَمْ أَجِدْهَا إِلاَّ مَعَ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ الأَنْصَارِيِّ الَّذِيْ جَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شَهَادَتَهُ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ، وَهُوَ قَوْلُهُ: ﴿مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللهَ عَلَيْهِ﴾)).

[أطرافه في: ٤٠٤٩، ٤٦٧٩، ٤٧٨٤، ٤٩٨٦، ٤٩٨٨، ٤٩٨٩، ٧١٩١، ٧٤٢٥].

(٢٨٠٧) ہم سے ابو الیمان نے بیان کیا' کہا ہم کو شعیب نے خبر دی زہری سے' دوسری سند اور مجھ سے اسماعیل نے بیان کیا' کہا کہ مجھ سے میرے بھائی نے بیان کیا' ان سے سلیمان نے' میرا خیال ہے کہ محمد بن عتیق کے واسطہ سے' ان سے ابن شہاب (زہری) نے اور ان سے خارجہ بن زید نے کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا جب قرآن مجید کو ایک مصحف کی (کتابی) صورت میں جمع کیا جانے لگا تو میں نے سورۂ احزاب کی ایک آیت نہیں پائی جس کی رسول اللہ ﷺ سے برابر آپ کی تلاوت کرتے ہوئے سنتا رہا تھا (جب میں نے اسے تلاش کیا تو) صرف خزیمہ بن ثابت انصاری رضی اللہ عنہ کے یہاں وہ آیت مجھے ملی۔ یہ خزیمہ رضی اللہ عنہ وہی ہیں جن کی اکیلے کی گواہی کو رسول اللہ ﷺ نے دو آدمیوں کی گواہی کے برابر قرار دیا تھا۔ وہ آیت یہ تھی ﴿من المومنين رجال صدقوا ما عاهدوا الله عليه﴾ (الاحزاب: ٢٣) ترجمہ باب کے ذیل میں گزر چکا ہے)

تشریح اس سے کوئی یہ نہ سمجھے کہ قرآن شریف ایک شخص کی روایت پر جمع ہوا ہے کیونکہ یہ آیت سنی تو بہت سے آدمیوں نے تھی جیسے حضرت عمر اور ابی بن کعب اور ہلال بن امیہ اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہم وغیرہم سے مگر اتفاق سے لکھی ہوئی کسی کے پاس نہ ملی۔

حضرت خزیمہ رضی اللہ عنہ کی شہادت کو آپ نے دو شہادتوں کے برابر قرار دیا' یہ خاص خزیمہ کے لئے آپ نے فرمایا تھا۔ ہوا یہ کہ آپ نے ایک شخص سے کوئی بات فرمائی' اس نے انکار کیا۔ خزیمہ نے کہا میں اس کا گواہ ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ تجھ سے تو گواہی طلب نہیں کی گئی پھر تو گواہی دیتا ہے۔ خزیمہ نے کہا یارسول اللہ! ہم آسمان سے جو حکم اترتے ہیں ان پر آپ کی تصدیق کرتے ہیں یہ کونسی بڑی بات ہے۔ آپ نے خزیمہ کی شہادت پر فیصلہ کر دیا اور ان کی شہادت دوسرے دو آدمیوں کی شہادت کے برابر رکھی (وحیدی)